

کتابِ دانیال - نمبر تیرہ

آخری دنوں کا راز

Jeff Pippenger

2023-12-08

دانی ایل باب دو، مکاشفہ باب چودہ کے دوسرے فرشتے کی نمائندگی کرتا ہے۔ چنانچہ یہ تین آزمائشوں میں سے دوسری کی نمائندگی کرتا ہے، اور ان آزمائشوں کو یوں بیان کیا گیا ہے: پہلے غذائی آزمائش، پھر بصری آزمائش، اور آخر میں لیکمس ٹیسٹ۔ یہ تینوں آزمائشیں، جو نبوی سنگ میل بھی ہیں، مکاشفہ باب چودہ کے پہلے فرشتے کے پیغام میں موجود ہیں۔ جس طرح مکاشفہ باب چودہ کے پہلے فرشتے کے ساتھ ہے، اسی طرح دانی ایل باب ایک میں بھی یہ تینوں آزمائشیں موجود ہیں۔

دوسرا امتحان، یا دوسرے فرشتے کا پیغام، پہلے امتحان کے اختتام پر شروع ہوتا ہے۔ دوسرا باب پہلے باب کے بعد آتا ہے۔ دوسرے امتحان کا اختتام فوراً تیسرے امتحان کا آغاز کرتا ہے۔ دوسرے امتحان سے مراد جو مدت تھی، اس کی نمائندگی دانیال کی اسیری کے ستر برسوں سے کی گئی تھی، جو یہویاکیم کی شکست سے شروع ہوئی اور کورش کے فرمان پر ختم ہوئی۔ جب ان ستر برسوں کا اختتام قریب آیا، تو دانیال نے خدا کے نبوی کلام کے ذریعے پہچانا کہ خاتمہ آنے ہی والا ہے۔

اخسوپرس کے بیٹے داریس کے پہلے برس میں، جو مادیوں کی نسل سے تھا اور جیسے کلدانیوں کی مملکت پر بادشاہ بنایا گیا تھا؛ اُس کی سلطنت کے پہلے برس میں، میں، دانی ایل، نے کتابوں سے برسوں کی تعداد سمجھا، جن کے بارے میں خداوند کا کلام نبی یرمیاہ کے پاس آیا تھا کہ وہ یروشلم کی ویرانیوں میں ستر برس پورے کرے گا۔ دانی ایل ۹: ۱، ۲۔

دانی ایل آخری دنوں میں خدا کے اُن لوگوں کی نمائندگی کر رہا ہے جو اسیری کے ستر سالوں کے علامتی مفہوم کو پہچانتے ہیں، اور یہ پہچان ان ستر علامتی سالوں کے اختتام سے کچھ ہی پہلے وقوع پذیر ہوتی ہے۔ خدا کے لوگوں نے ستر سالہ اسیری کو درست طور پر سمجھا ہے، مگر دانی ایل جس بات کی نمائندگی کر رہا ہے وہ یہ فہم ہے کہ وہ ستر سال 11 ستمبر، 2001 سے لے کر اتوار کے قانون تک کی نبوی مدت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دانی ایل کے لیے وہ سال کورش کے فرمان پر ختم ہوئے، جو آخری دنوں میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتا ہے۔

اتوار کے قانون سے کچھ ہی پہلے، خدا کے لوگ اس نبوتی فہم کی طرف بیدار کیے جاتے ہیں جس کی نمائندگی علامتی ستر سال کرتے ہیں۔ یہ علامتی سال یہویاکیم سے شروع ہوئے، جو 11 ستمبر 2001 کی نمائندگی کرتا ہے، جب تیسری واٹ والے اسلام کی آمد کے ساتھ مکاشفہ باب اٹھارہ کا قوی فرشتہ نازل ہوا اور بابل کے سقوط کا اعلان کیا۔ بابل کا سقوط دوسرے فرشتے کے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے، اور 11 ستمبر 2001 کو، ان لوگوں کے لیے دوسرا آزمائشی دور شروع ہوا جنہوں نے اس پوشیدہ کتاب کو کھایا جو فرشتے کے ہاتھ میں تھی۔ وہ دور، جس کی نمائندگی علامتی ستر سال کرتے ہیں، اتوار کے قانون تک جاری رہتا ہے۔

جوں جوں انجام قریب آتا ہے، جیسا کہ داریوش کے پہلے سال میں دانی ایل کی مثال سے ظاہر ہے، خدا کی قوم درندہ کی مورت کی آزمائش کے لیے بیدار کی جاتی ہے۔ وہ اس سے پہلے درندہ کی مورت کی آزمائش سے متعلق بعض سچائیوں کو سمجھتے رہے ہیں، مگر وہ حصہ جسے وہ دوسرے فرشتے کی نبوتی مدت کے اختتام سے ذرا پہلے سمجھتے ہیں، تاریکی میں پوشیدہ رہا تھا۔ جب دانی ایل نے خدا کے نبوتی کلام کا مطالعہ کیا اور ستر برس کی اہمیت سے آگاہ ہوا، تو وہ دعا کی طرف متوجہ ہوا، بالکل اسی طرح جیسے وہ اس وقت دعا کی طرف متوجہ ہوا تھا جب اسے نبوکد نصر کے مورت والے خواب کے

بارے میں زندگی اور موت کے خطرے کا احساس ہوا تھا۔ دانی ایل کے باب نو میں، جیسے باب دو میں، جب دانی ایل نے دعا کی تو اسے نبوتی روشنی ملی۔

ہاں، جب میں دعا ہی میں تھا تو وہی مرد جبرائیل جیسے میں نے ابتدا میں رویا میں دیکھا تھا تیزی سے اُڑتا ہوا آیا اور شام کی قربانی کے وقت مجھے چھو گیا۔ اور اس نے مجھے آگاہ کیا اور مجھ سے بات کی اور کہا، اے دانی ایل، میں اب تجھے دانائی اور سمجھ دینے کے لیے نکل آیا ہوں۔ دانی ایل 22، 9:21۔

"مہارت اور فہم" جو دعا کرتے وقت دانیال کو دی گئی، باب دوم میں اس کی دعا کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔

تب دانی ایل اپنے گھر گیا، اور اس نے یہ بات اپنے ساتھیوں حنیاہ، میشایل اور عزریاہ کو بتائی: کہ وہ اس راز کے بارے میں آسمان کے خدا سے رحمتیں مانگیں، تاکہ دانی ایل اور اس کے ساتھی بابل کے باقی داناؤں کے ساتھ ہلاک نہ ہوں۔ تب وہ راز دانی ایل پر رات کو رویا میں ظاہر ہوا۔ تب دانی ایل نے آسمان کے خدا کو مبارک کہا۔ دانی ایل 19-2:17۔

سطر بہ سطر، دانی ایل کی دو دعائیں ایک ہی دعا ہیں۔ دونوں ایسی تاریخ کے دوران کی گئیں جو علامتی طور پر دوسرے فرشتے کے بصری امتحان کی نمائندگی کرتی ہے، جو 11 ستمبر 2001 اور جلد آنے والے اتوار کے قانون کے درمیان وقوع پذیر ہوتا ہے۔ نیوکدضر کی طرف سے قریب الوقوع سزائے موت کے فرمان اور یرمیاہ کے ستر برسوں اور موسیٰ کی قسم میں سات بار کے بارے میں نبوی علم کے ساتھ، دانی ایل احبار باب چھبیس کی دعا کرتا ہے، اور درخواست کرتا ہے کہ خدا اسے بائبل کی نبوت کا آخری نبوی راز آشکار کرے۔ وہ راز جسے یوحنا یسوع مسیح کا مکاشفہ قرار دیتا ہے۔

باب نو میں، دانی ایل دو سلطنتوں کی منتقلی کے موڑ پر ہے۔ بابل ابھی ابھی مادیوں اور فارسیوں کے ہاتھوں فتح ہو چکا ہے، کیونکہ یہ داریوش کا پہلا سال ہے۔ یوں خدا کے لوگوں کو ایام آخر میں اس عبوری مرحلے کے اسی نقطہ انتقال پر لا کھڑا کرتا ہے جس کی نشان دہی پہلے فرشتے کی تحریک میں بھی اور تیسرے فرشتے کی تحریک میں بھی کی گئی تھی۔

میلرانیٹوں کی فلاڈیلفیائی تحریک 1856 میں لودیکیہ کی حالت میں منتقل ہو گئی، اور فیوچر فار امریکہ کی لودیکیائی تحریک، مکاشفہ باب گیارہ کی گلی میں مردہ پڑے رہنے کے ساڑھے تین دن کے اختتام پر فلاڈیلفیائی تحریک میں منتقل ہو جاتی ہے۔ وہ آزمائش جس میں 1856 سے 1863 تک میلرانیٹوں کی فلاڈیلفیائی تحریک ناکام ہوئی، "سات زمانے" کے عقیدے سے متعلق تھی۔

فیوچر فار امریکہ کی لاودیکیائی تحریک کی آزمائش اس بات سے متعلق ہے کہ وہ اپنی پراگندہ حالت کو تسلیم کرنے کی ضرورت کو مانیں، اور پھر احبار باب چھبیس کی دعا اور تجربے میں داخل ہوں۔ دانی ایل بابل اور مادی-فارس کی سلطنتوں کے درمیان انتقالی دور میں تھا، اور اُن ستر برس کی اُس مدت کے اختتام سے عین پہلے جو کوروش کے فرمان سے نشان زدہ ہے۔ ستر برس دانی ایل کی دعا کا پس منظر ہے، اور یہی ستر برس موسیٰ کے 'سات گنا' کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دانی ایل کی دونوں دعائیں اُس انتقالی وقت کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں جو 'سات گنا' سے نشان زدہ ہے—پہلے فرشتے کی تحریک میں بھی اور تیسرے فرشتے کی تحریک میں بھی۔

وہ "راز" جو دانیال پر ظاہر کیا گیا ہے، بخت نصر کی مورت کا انکشاف ہے۔ بخت نصر کی مورت کا "راز" آخری ایام میں یہ ہے کہ وہ چار نہیں بلکہ آٹھ بادشاہتوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس حقیقت کو پہلے کے اُن مضامین میں پیش کیا جا چکا ہے جو زمزمہ "آٹھواں سات میں سے ہے" میں شامل ہیں۔ اسی راز کے اندر اُس منتقلی کے نقطے کا بھی انکشاف ہے جب آٹھواں، جو سات ہی میں سے ہے، آ پہنچتا ہے۔ بخت نصر کی مورت کا یہ "راز" حقیقی پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ اور جمہوریت کے سینگ کے احیاء کی تصدیق ہے۔ یہ دونوں احیاء اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ہر ایک سینگ آٹھواں ہے مگر سات ہی

میں سے ہے؛ اور دونوں سینگوں میں چھٹے سے اٹھویں کی طرف منتقلی موسیٰ کے "سات گنا" سے متعلق ایک آزمائش کے نبوی سیاق میں وقوع پذیر ہوتی ہے۔ یہ منتقلی، جیسا کہ دانیال میں پیش کیا گیا ہے، کورش کے فرمان سے ذرا پہلے ہوتی ہے، اور وہ فرمان ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کے فرمان کی نمائندگی کرتا ہے۔ پھر اتوار کے قانون کے وقت، تیز رفتار پیش رفتوں میں، پاپائیت کا مہلک زخم شفا پاتا ہے کیونکہ پاپائیت سات ہی میں سے اٹھواں سر بن جاتی ہے، اور وہ بھی ایک نبوی منتقلی سے گزرتی ہے، جیسا کہ دانیال باب دوم میں بخت نصر کی مورت کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔

پس دانی ایل اریوخ کے پاس گیا، جسے بادشاہ نے بابل کے داناؤں کو ہلاک کرنے کے لیے مقرر کیا تھا۔ وہ گیا اور اس سے یوں کہا: بابل کے داناؤں کو ہلاک نہ کرو؛ مجھے بادشاہ کے حضور لے چلو، اور میں بادشاہ کو تعبیر بتا دوں گا۔ تب اریوخ جلدی سے دانی ایل کو بادشاہ کے حضور لے گیا اور اس سے یوں کہا: مجھے یہوداہ کے اسیروں میں سے ایک آدمی ملا ہے جو بادشاہ کو تعبیر بتا دے گا۔ بادشاہ نے دانی ایل سے، جس کا نام بلتشر تھا، جواب دے کر کہا: کیا تو مجھے وہ خواب جو میں نے دیکھا ہے اور اس کی تعبیر بتانے کے قابل ہے؟ دانی ایل 2:24-26۔

جب دانی ایل کو راز دے دیا جاتا ہے، تو اس کے دونوں ناموں کا ذکر کیا جاتا ہے، اس بات کی نشان دہی کرتے ہوئے کہ وہ عہد کے لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے، جو آخری دنوں میں ابھی ابھی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلاڈیلفیا کی تحریک میں داخل ہوئے ہیں۔ وہ خدا کے خادم کے کردار کا اظہار اس طرح کرتا ہے کہ درخواست کرتا ہے کہ "راز" کو نہ سمجھ سکنے کی بنا پر کسی کو قتل نہ کیا جائے۔ اس کا کردار اریوخ کے مقابل دکھایا گیا ہے، جو نبوکدنصر کا خادم تھا اور دانی ایل کو ڈھونڈ نکالنے کا سہرا بادشاہ کے حضور اپنے سر باندھنا چاہتا تھا۔ پھر دانی ایل سچے نبوی اظہار اور باہلی حکماء کے اظہار کے درمیان امتیاز واضح کرتا ہے، جب وہ نبوکدنصر کے سوال کا جواب ایک سوال سے دیتا ہے، اور پھر اریوخ کے برعکس، وہ "راز" کی اپنی فہم سے اپنی خود تشہیر کے لیے فائدہ نہیں اٹھاتا بلکہ آسمان کے خدا کی تمجید کرتا ہے۔

دانی ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا اور کہا، جس بھید کا بادشاہ طالب ہے اسے حکیم، نجومی، جادوگر اور فالگیر بادشاہ کو ظاہر نہیں کر سکتے؛ لیکن آسمان میں ایک خدا ہے جو بھیدوں کو ظاہر کرتا ہے اور بادشاہ نبوکدنصر کو بتاتا ہے کہ آخری ایام میں کیا ہونے والا ہے۔ تیرا خواب اور تیرے بستر پر تیرے سر کی رویائیں یہ ہیں۔ دانی ایل 2:27، 28۔

دانی ایل "راز" کی اپنی پیشکش اس طرح شروع کرتا ہے کہ وہ اسے ایسا "راز" قرار دیتا ہے جو بتاتا ہے کہ آخری ایام میں کیا ہونے والا ہے۔ سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ کا راز واضح کرتا ہے کہ آخری ایام میں کیا ہوگا۔ نبوکدنصر کی مورت آخری ایام کے اس راز کا ایک عنصر ہے جس کی مہر مہلت ختم ہونے سے عین پہلے کھولی جاتی ہے۔ یہ عبوری زمانے میں، مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے، ظاہر کیا جاتا ہے، جب زمین کے درندے کے دونوں سینگ مل کر اس اٹھویں کی صورت اختیار کر لیتے ہیں جو سات میں سے ہے، جیسا کہ دانی ایل میں داریوس کے پہلے سال میں بیان ہوا ہے۔

اے بادشاہ، جہاں تک تیرا تعلق ہے، جب تو اپنے بستر پر تھا تو تیرے دل میں یہ خیالات آئے کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے؛ اور وہ جو بھید ظاہر کرتا ہے، تجھ پر ظاہر کرتا ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔ لیکن جہاں تک میرا تعلق ہے، یہ بھید مجھے اس لیے آشکار نہیں ہوا کہ میرے پاس کسی زندہ آدمی سے زیادہ حکمت ہے، بلکہ اس لیے کہ تاویل بادشاہ کو معلوم کرائی جائے اور تو اپنے دل کے خیالات کو جان لے۔ دانی ایل 2:29، 30۔

دانی ایل اس حقیقت کی تصدیق ایک دوسرے گواہ سے کرتا ہے کہ نبوکدنصر کا خواب آخری ایام کے بارے میں ہے، جب وہ کہتا ہے: "رازوں کو ظاہر کرنے والا تجھے بتاتا ہے کہ آئندہ کیا ہونے والا ہے۔" پھر دانی ایل واضح کرتا ہے کہ یہ راز نہ تو اس کے لیے دیا گیا تھا، اور نہ اس لیے کہ اس کے پاس کسی دوسرے

انسان سے بڑھ کر کوئی اعلیٰ حکمت تھی، بلکہ یہ کہ یہ "راز" نیوکدنصر کو "اُن کی خاطر دیا گیا جو تعبیر کو ظاہر کریں گے۔" یہ "راز" اُن لوگوں کے لیے دیا گیا تھا جو آخری دنوں میں بابل کے روحانی بادشاہ کے سامنے اس خواب کی "تعبیر" پیش کریں گے۔ یہ راز خاص طور پر ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے دیا گیا تھا، کیونکہ یہ "راز" اُن کے لیے جو آخری دنوں میں بابل کے حتمی زوال کا اعلان کریں۔ پھر دانی ایل اس مورت کے خواب کو ظاہر کرتا ہے جو تاریکی میں پوشیدہ رہا تھا اور جس نے زندگی یا موت کا امتحان برپا کیا۔

اے بادشاہ! تو نے دیکھا، اور دیکھ، ایک بڑی مورت تھی۔ یہ بڑی مورت، جس کی چمک نہایت شاندار تھی، تیرے سامنے کھڑی تھی؛ اور اس کی ہیئت نہایت خوفناک تھی۔ اس مورت کا سر خالص سونے کا تھا، اس کا سینہ اور اس کے بازو چاندی کے تھے، اس کا پیٹ اور اس کی رانیں پیتل کی تھیں، اس کی ٹانگیں لوہے کی تھیں، اس کے پاؤں کچھ لوہے کے اور کچھ مٹی کے تھے۔ تو دیکھتا رہا یہاں تک کہ ایک پتھر بغیر ہاتھوں کے کاٹا گیا، جس نے اس مورت کے ان پاؤں پر جو لوہے اور مٹی کے تھے ضرب لگائی اور انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تب لوہا، مٹی، پیتل، چاندی اور سونا سب اکٹھے ریزہ ریزہ ہو گئے، اور گرمی کے موسم کی کھلیانوں کے بھوسے کی مانند ہو گئے؛ اور ہوا انہیں ایسی اڑالے گئی کہ ان کا کوئی نشان باقی نہ رہا۔ اور وہ پتھر جس نے مورت کو ضرب لگائی ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور پوری زمین کو بھر لیا۔ یہ خواب ہے؛ اور ہم اس کی تعبیر بادشاہ کے حضور بیان کریں گے۔ دانی ایل 2:31-36.

نیوکدنصر کے خواب نے اس کے زمانے سے لے کر آخری دنوں تک بائبل کی نبوت میں مذکور سلطنتوں کی نشاندہی کی، یعنی وہ وقت جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی نیوکدنصر کے سامنے دانی ایل کے بیان میں اور اس پتھر کے ذریعے کی گئی تھی جو بغیر ہاتھوں کے تراشا گیا تھا؛ وہی پتھر اس مورت میں دکھائی گئی زمینی سلطنتوں کو تباہ کرتا ہے اور پھر ایک پہاڑ بن کر ساری زمین کو بھر دیتا ہے۔ یہ خواب آخری ایام کے بارے میں تھا، اس نبوتی عبوری موڑ پر جب ایک لاکھ چوالیس ہزار پر آخری نبوتی راز منکشف کیا جائے گا۔

حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کے علم بردار کے طور پر، وہ پھر تیسرے فرشتے کا پیغام ایک مرتی ہوئی دنیا تک پہنچاتے ہیں۔ یہ پیغام امریکہ میں اتوار کے قانون کے موقع پر، جب حیوان کی مہر نافذ کی جاتی ہے، ایک بلند پکار بن کر شدت اختیار کر لیتا ہے۔ اس فرمان سے پہلے، آخری دنوں میں جن کی نمائندگی دانی ایل کرتا ہے، انہیں حیوان کی شبیہ کے امتحان کا سامنا کرنا ہوگا۔ وہ امتحان بصری نوعیت کا ہے، اور یہ تقاضا کرتا ہے کہ وہ تحریکیں جو اتوار کے قانون کا فرمان پیدا کرتی ہیں، دانی ایل کی نمائندگی کرنے والوں پر واضح ہوں۔ ان کا امتحان اس لیے ہوتا ہے کہ یہ معلوم ہو سکے کہ کیا انہوں نے وہ الہی طریقہ کار اختیار کیا ہے جو انہیں تاریکی میں پوشیدہ حیوان کی شبیہ کے اس امتحان کو دیکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ اُن کے امتحان میں ذاتی فروتنی اور اعتراف شامل ہے۔ اس میں اس بات کا اقرار بھی شامل ہے کہ دانی ایل کو خوابوں اور رؤیا میں سمجھ دی گئی تھی، کیونکہ اگر وہ بیابان میں پکارنے والی دانی ایل کی آواز سننے سے انکار کریں، تو وہ اُن لوگوں کی مانند ہیں جنہوں نے مسیح کے ایام میں یوحنا بپتسمہ دینے والے کے پیغام کو رد کیا۔

سسٹر وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں ایک دوسرے کی تکمیل کرتی ہیں، اور وہ جس لفظ "complement" کا استعمال کرتی ہیں، اس کا مطلب کمال تک پہنچانا ہے۔ جولائی 2023 کے آخر میں، یہوداہ کے قبیلے کے شیرنے، چیسا کہ اُس نے وعدہ کیا تھا کہ مہلت ختم ہونے سے عین پہلے ایسا کرے گا، مکاشفہ یسوع مسیح کی مہر کھولنی شروع کی۔ اس عمل میں، اُس نے اُن بائبل سچائیوں کی نشاندہی کی جو پہلے درست طور پر سمجھی گئی تھیں، لیکن اب انہیں آخری دنوں کے تناظر میں سمجھا جانا تھا۔

ان سچائیوں میں سے ایک مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہ ہیں۔ ایک اور سچائی وہ تاریخ ہے جو مکاشفہ باب دس کی "سات گرجیں" کی کامل تکمیل ہے۔ اس نے مقدس اصلاحی خطوط سے ایسی سچائیاں پیش کی ہیں جو 18 جولائی، 2020 کی مایوسی پر روشنی ڈالتی ہیں۔ اس نے ہر مقدس اصلاحی خط میں موجود چار سنگ میلوں کو اس انداز میں استعمال کیا ہے جو پہلے پیغام کی تقویت سے لے کر عدالت تک کی تاریخ کو نمایاں کرتے ہیں، اور یہ انداز اس سے پہلے کبھی تسلیم نہیں کیا گیا تھا۔ دانی ایل باب دو ان میں سے بہت سے تصورات کو کمال تک پہنچاتا ہے، اگرچہ یہ عمیق سچائیاں اُن کے لیے تاریکی میں پوشیدہ ہیں جو اُس طریقہ کار کو کھانے سے انکار کرتے ہیں جسے الفا اور اومیگا کہا جاتا ہے۔

دانی ایل کے باب دوم کے اس مطالعے کو سمیٹتے ہوئے، ہم ان میں سے کچھ صداقتوں اور سنگ میلوں کا خلاصہ کریں گے اور انہیں باہم مربوط کریں گے جو دانی ایل کے باب دوم کے ذریعے کمال تک پہنچتی ہیں۔ ایسا کرتے ہوئے ہم یہ نشان دہی کر رہے ہیں کہ وہ راز جو رات کی رؤیا میں دانی ایل پر منکشف ہوا تھا، انہی صداقتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

ہم اگلے مضمون میں خلاصہ اور نتیجہ پیش کریں گے۔

خداوند نے انسانوں کی خطاؤں اور پسپائیوں کا سامنا کرنے کے لیے اپنے مقررہ وسیلے مہیا کیے ہیں۔ اس کے قاصد اس لیے بھیجے جاتے ہیں کہ صاف اور کھری گواہی دیں، انہیں غفلت کی نیند سے جگائیں، اور زندگی کے قیمتی کلمات، یعنی مقدس صحائف، ان کی سمجھ کے لیے کھول دیں۔ یہ لوگ محض واعظ نہ ہوں بلکہ خادم، نور بردار، وفادار نگہبان ہوں جو منڈلاتے ہوئے خطرے کو دیکھیں اور لوگوں کو خبردار کریں۔ ان میں اپنی سچی لگن و جوش میں، اپنی مدبرانہ تدبیر میں، اپنی ذاتی کاوشوں میں—غرض ان کی ساری خدمت میں—مسیح کی مانند ہونا چاہیے۔ ان کا خدا سے ایک زندہ تعلق ہونا چاہیے، اور وہ عہد عتیق اور عہد جدید کی پیشین گوئیوں اور عملی اسباق سے اس قدر مانوس ہو جائیں کہ خدا کے کلام کے خزانے سے نئی اور پرانی چیزیں نکال کر پیش کر سکیں۔ گواہیاں، جلد 5، صفحہ 251۔